111919 ـ خاوند كے شرط ركھی كہ سگرٹ نوشی نہيں كريگا ليكن وہ شرط پوری نہيں كر رہا

سوال

كيا عورت كے جائز ہے كہ وہ اس سے شادی كرنے والے شخص سگرٹ نوشی ترك كرنے كی شرط ركھے، اور اگر وہ اس شرط پر عمل نہ كرے تو عورت كو كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سگرٹ نوشی حرام ہے، كيونكہ اس ميں مال كا ضياع اور صحت كے ليے نقصان ہے، اور پھر دوسروں كو بھی نقصان اور ضرر پہنچتا ہے.

اس كا تفصيلی بيان سوال نمبر (10922) كے جواب ميں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

دوم:

عقد نكاح كے وقت خاوند اور بيوی ايك دوسرے پر شرط ركھيں تو اصل ميں يہ شرطيں صحيح ہيں اور ان كا پورا كرنا واجب ہے، جب تك يہ شروط شريعت كے مخالف نہ ہوں.

كيونكہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" سب سے زيادہ شرائط پوری كرنے كا حق وہ شروط ہيں جن سے تم شرمگاہوں كو حلال كرتے ہو "

صحيح بخاری حديث نمبر (2721) صحيح مسلم حديث نمبر (1418).

اور اگر خاوند اس شرط پر عمل نہ كرے تو عورت كو فسخ نكاح كا حق حاصل ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر بيوی كے ليے شرط ركھے كہ عقد نكاح كے بعد وہ نماز پنجگانہ كی پابندی كريگی، يا صدق و سچائی اور امانت كا التزام كريگی تو اس نے عقد نكاح كے بعد اس پر عمل نہ كيا تو نكاح فسخ ہو جائيگا " انتہی

دیكھیں: الاختیارات (219).

اسی طرح اگر عورت نے اپنے خاوند كے لیے شرط ركھی كہ وہ سگرٹ نوشی ترك كریگا، لیكن اس نے سگرٹ نوشی ترك نہ كی تو عورت كو فسخ نكاح كا حق حاصل ہے.

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

" ایك عورت سے ایك شخص نے منگنی كی تو عورت نے یہ شرط ركھی كہ وہ سگرٹ نوشی نہیں كریگا، تو اس شخص نے موافقت كر لی اور ان كی شادی ہو گئی، لیكن عورت كو علم ہوا كہ وہ سگرٹ نوشی كرتا ہے، اب اس كا حكم كیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" الحمد للہ:

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا بیان ہوا ہے تو مذكورہ عورت كو فسخ نكاح كا اختیار ہے، یا پھر اختیار ہے كہ وہ اس كے ساتھ رہے " انتہی

دیكھیں: فتاوی الشیخ محمد بن ابراہیم (10 / 149).

لیكن نكاح فسخ كرنے سے قبل اسے یہ نصیحت ہے كہ وہ اپنے خاوند كی اصلاح كی كوشش كرے، اور اس حرام كام كو ترك كرنے میں اس كی معاونت كرے، اگر تو وہ استقامت اختیار كرتا ہوا صحیح ہو جائے تو الحمد للہ، لیكن اگر وہ سگرٹ نوشی پر ہی اصرار كرے تو پھر وہ مصالح اور مفاسد یعنی مصلحت اور خرابی دونوں میں موازنہ كرے كہ اس سے علیحدہ ہونے میں كیا مصلحت اور كیا خرابی ہے ہو سكتا ہے اس كا خاوند كے ساتھ رہنا زیادہ بہتر ہو تا كہ وہ اپنی اولاد كی تربیت كر سكے، امید ہے اللہ تعالی اس كے خاوند كو ہدایت دے دے.

واللہ اعلم .